Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۱ | ۱۴ ماہ اخاء ۱۳۲۲ ہش | ۱۴ شوال ۱۳۶۲ ھ | ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۴۱

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۳ ماہ اخاء - سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۹½ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی بفضل خدا اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب بھی خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ

بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صحت پہلے کی نسبت کسی قدر اچھی ہے۔ احباب مکمل صحت کے لئے دعا جاری رکھیں۔

قادیان ۱۳ ماہ اخاء - قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری اور مولوی عبد الغفور صاحب بھا کے دورہ سے واپس آگئے ہیں

کل بعد نماز عصر تعلیم الاسلام ہائی سکول کی گراؤنڈ میں مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام قادیان کے اطفال اور دیگر دیہات کے دوگروپوں کے درمیان جھنڈا جنگ ہوئی ---- بابو حمید احمد صاحب افسر ریلوے نے کل شام اپنے ولیمہ کی دعوت دی

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۴ شوال ۱۳۶۲ھ

اپنی کوتاہیوں کی ذمہ داری دوسرں پر ڈالنے کا نقصان دہ اصول

معزز معاصر مدینہ نے عید الفطر کے عنوان سے ایک مقالہ شائع کیا ہے جس میں مسلمانوں کو توجہ دلائی ہے۔ کہ اس عید کا واحد فریضہ صدقۂ فطر ہے۔ پھر لکھا ہے کہ ہندوستان میں ایسے صاحب مقدرت مسلمانوں کی تعداد جن پر یہ صدقہ واجب ہے۔ اڑھائی کروڑ سے کم نہ ہوگی اور پھر حساب لگایا ہے۔ کہ اگر یہ سب صدقہ وصول ہو جائے۔ تو ۶½ لاکھ روپیہ کی رقم بنتی ہے۔ اور یہ ایک ایسی رقم ہے جس سے کئی کام سنور سکتے ہیں۔ اور ان ایام میں اس سے اہل بنگال و بہار کی مصیبت میں بہت حد تک کمی ہو سکتی ہے۔ اور ایسا ہوتا کیوں نہیں؟ اس سوال پر بحث کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ مسلمانوں میں "تنظیم کا نہ ہونا قوم کو ایسے فوائد سے محروم رکھ رہا ہے۔ جو صدقۂ فطر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ یہ تنظیم کیوں نہیں۔ اس کی بڑی عجیب و غریب وجہ بیان کی گئی ہے۔ لکھا ہے۔ کہ

"ہماری غلامی کی سب سے بڑی بد نصیبی یہ ہے۔ کہ ہمارے کسی کام میں ضبط و تنظیم کی شیرازہ بندی باقی نہیں رہی۔ جدھر دیکھو۔ ہر ایک اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنائے کھڑا ہے۔ غیروں کی حکومت میں اس کے سوا ہو بھی کیا سکتا ہے"

اور عدم تنظیم کے یہ سبب بیان کر دینے کے بعد مسلمانوں کو مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ اس طرف متوجہ ہوں۔ لکھا ہے :-

"کسی آل انڈیا پیمانے پر کام شروع کرنے یا آل انڈیا لیڈروں کی ہمدردیاں حاصل کرنے کی کوشش کرنے کی مطلق ضرورت نہیں۔ ہر بڑے کام کا اصول یہ ہے۔ کہ اُسے پہلے چھوٹے پیمانے پر شروع کیا جائے۔ وغیرہ وغیرہ"

جہاں تک صدقۂ فطر کے متعلق معاصر مدینہ کے خیالات کا تعلق ہے۔ ان سے اختلاف کی ضرورت نہیں۔ لیکن اپنی تمام مصیبتوں اور کوتاہیوں کی ذمہ داری غیر ملکی حکومت کے سر پر ڈال دینے کا فلسفہ کبھی ہماری سمجھ میں نہیں آیا۔ اور باتوں کو تو جانے دیجئے۔ اتنی بات تو بالکل واضح ہے۔ کہ ایسی باتوں کا نفسیاتی نتیجہ یہ ہونا چاہیئے۔ اور یہی ہو سکتا ہے۔ کہ بعض افراد اس قسم کے خیالات سے متاثر ہو کر ترقی کے لئے جو تھوڑی بہت جد و جہد کر سکتے ہیں۔ اس سے بھی غافل ہو جائیں۔ اور اس ذہنیت کا شکار ہو جائیں۔ کہ جب تک یہاں غیر ملکی حکومت قائم ہے۔ ان کی اندرونی اور قومی اصلاح کی کوئی امید نہیں اور ظاہر ہے۔ کہ اس خیال کا پیدا ہونا کتنا خطرناک ہو سکتا ہے۔ بیشک ہندوستان میں غیر ملکی حکومت قائم ہے۔ مگر یہ کہ مسلمان اگر صدقۂ فطر بھی باقاعدہ طور پر فراہم نہیں کر سکتے۔ اور اس سے کما حقہٗ فوائد حاصل نہیں کر سکتے۔ تو اس کی ذمہ واری اس حکومت کے سر پر ہے یہ خلاف دیانت بات ہے مسلمانوں میں اگر ایسی اہلیت ہو۔ کہ وہ منتظم طور پر صدقۂ فطر کی فراہمی کا انتظام کر سکیں۔ اور اسے جس طرح چاہیں صرف کر سکیں۔ تو حکومت کا کوئی قانون ایسا نہیں۔ جو ان کی راہ میں حائل ہو حکومت نے کبھی اس بات میں دخل نہیں دیا۔ کہ صدقۂ فطر کیسے وصول اور کیسے خرچ کیا جائے۔ جماعت احمدیہ میں ہمیشہ ایک باقاعدہ تنظیم کے ساتھ اس صدقہ کو وصول کیا جاتا۔ اور نہایت صحیح رنگ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن حکومت نے اس میں کبھی مداخلت نہیں کی۔ پس اپنی نااہلیت اور اپنی کوتاہیوں کی ذمہ واری دوسروں پر ڈالنے کا اصول نہ صرف یہ کہ صحیح نہیں بلکہ اس لحاظ سے سخت نقصان دہ ہے۔ کہ اس سے ترقی کرنے کی خواہش اور اس کے لئے جد و جہد کا احساس بھی مٹ جاتا ہے۔ اور پھر اس کا ایک اور نقصان جو بہت ہی خطرناک ہے۔ یہ ہے۔ کہ اپنے زوال اور پستی کو غیر ملکی حکومت کے وجود سے منسوب کرنے کے بعد اصل نقائص اور حقیقی اسباب و علل کی تلاش کی طرف توجہ ہی نہیں جا سکتی۔ اور ظاہر ہے کہ جب بیماری کی اصل وجہ معلوم کرنے کا خیال ہی دل میں نہ آئے۔ تو اس کے علاج کی طرف کس طرح توجہ دی جا سکتی ہے۔ اور صحت یابی کی صورت کیا ہو سکتی ہے۔ جو قوم اس خیال میں مبتلا ہو جائے کہ اندرونی طور پر ہمارے اندر کوئی نقص نہیں، کوئی خامی نہیں۔ ہمارے عقائد و اعمال میں کوئی ایسی بات نہیں۔ جو ہماری ترقی کی راہ میں حائل ہو سکے۔ اور ہمارے کیریکٹر میں وہ تمام خوبیاں اور جوہر موجود ہیں۔ جو دنیا پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہیں۔ اور آج دنیا میں ہماری پستی اور ہماری کمزوری کا اصل باعث ان چیزوں کا فقدان نہیں۔ بلکہ ایک غیر ملکی حکومت کا وجود ہے، جو ہم پر مسلط ہے۔ تو وہ اپنی خامیوں اور نقائص کو دور کرنے کی طرف کیوں توجہ کرے گی۔ پس معزز معاصر مدینہ اور اسی قبیل کے دوسرے ہمدرد مسلمانوں سے دردمندانہ التماس ہے۔ کہ وہ قومی ذہن کو اس غلط راستہ پر نہ لگائیں۔ بلکہ انہیں اپنے زوال کے حقیقی اسباب پر غور کرنے اور اصل بیماری معلوم کرنے کا موقعہ دیں۔ تا ان کی فلاح کی کوئی صورت پیدا ہو سکے۔

اس ضمن میں مسلمانوں کو اتنا سوچ لینا چاہیئے۔ کہ جو چیز آج وہ تلاش کر رہے ہیں۔ وہ کوئی نئی نہیں۔ بلکہ پہلے ایک بار قائم ہو چکی ہے۔ اور اب بھی اگر قائم ہو سکتی ہے تو اُسی رنگ میں جس رنگ میں کہ پہلے قائم ہوئی تھی۔ جو تنظیم وہ آج ڈھونڈھ رہے ہیں۔ وہ کسی فرد یا کسی سوسائٹی نے قائم نہ کی تھی۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس کے قیام کے سامان پیدا ہوئے تھے۔ اور آج بھی وہ اسی صورت میں قائم ہو سکتی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس کے لئے جو انتظام کیا گیا ہے۔ اُسے مسلمان قبول کر لیں۔ ورنہ اپنے طور پر خواہ چھوٹے پیمانے پر کام کیا جائے۔ یا بڑے پیمانہ پر گوہر مقصود کا ہاتھ آنا مشکل ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آکر مسلمانوں کی کامیابی کا راستہ کھول دیا ہے۔ وہ سڑک تیار کر دی ہے جس پر چل کر وہ منزل مقصود پر پہنچ سکتے ہیں۔ وہاں پر پہنچنے کا خیال بھی ایک طبقہ کے دل میں چٹکیاں لے رہا ہے مگر تعصب کا بُرا ہو۔ کہ وہ دُور دُور رہنے پر مجبور کر رہا ہے :-

سالانہ اجتماع
۱۳۲۲ ہش
۱۹۴۳ء

ہر خادم کا ضروری سامان

۱۔ بستر
۲۔ موٹی چھڑی
۳۔ تھیلا
۴۔ چنوں کی تھیلی
۵۔ پٹی پتلون یا لمبی
۶۔ چاقو
۷۔ پلیٹ و گلاس
۸۔ دیا سلائی
۹۔ دھاگا
۱۰۔ سوئی
۱۱۔ رسی ۱۴ فٹ
۱۲۔ غلیل } اختیاری
۱۳۔ ٹارچ } اختیاری

۲۲ ۔ ۲۳ ۔ ۲۴
اخاء
اکتوبر

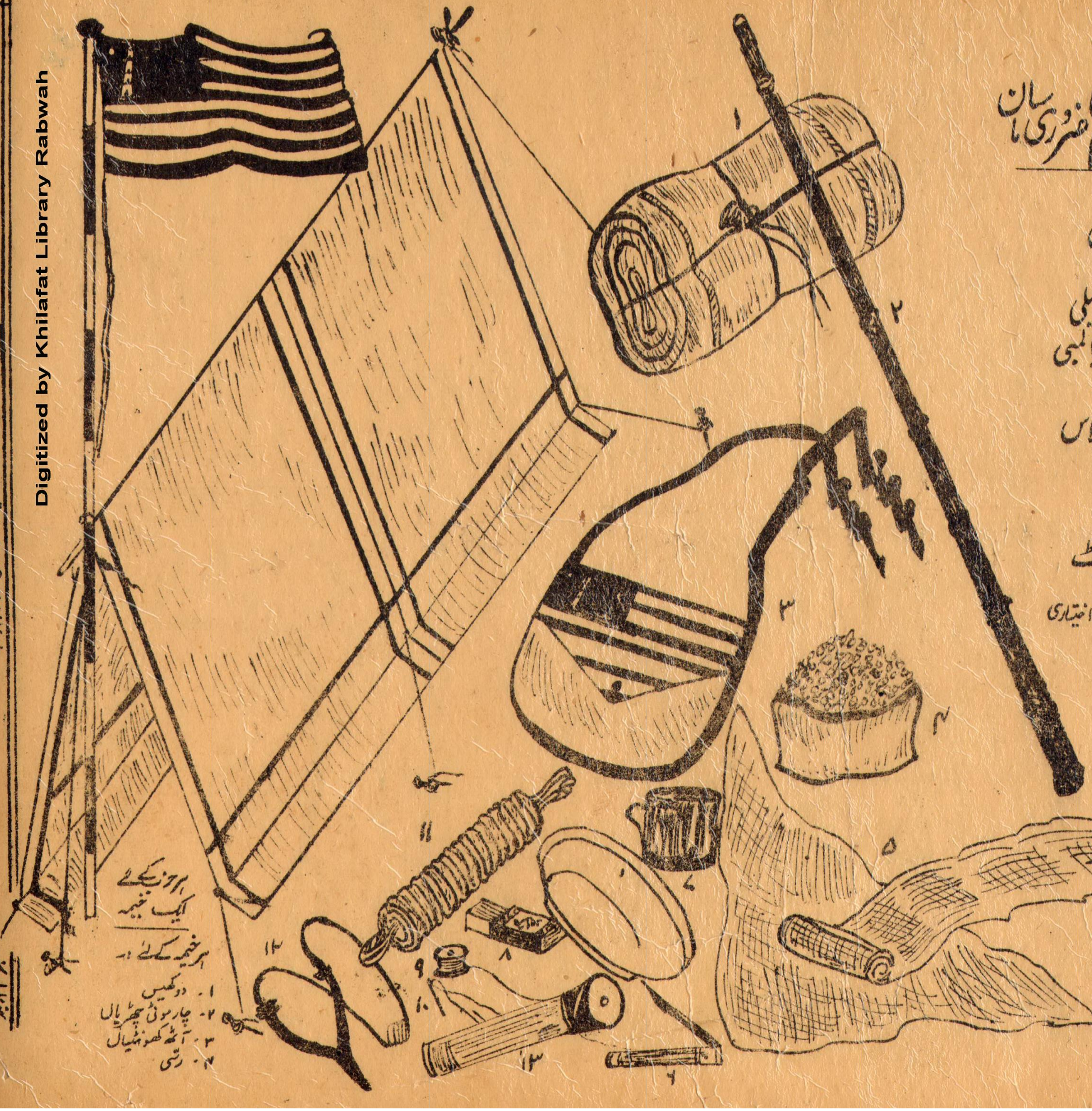

مرزا ناصر احمد صدر مجلس خدام الاحمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الوہیت مسیح کا بے بنیاد عقیدہ

حضرت مسیح علیہ السلام فرماتے ہیں:۔
"یہ خیال مت کرو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتاب منسوخ کرنے کو آیا ہوں۔ منسوخ کرنے کو نہیں بلکہ پوری کرنے کو آیا ہوں۔" (متی ۵/۱۷)

عیسائی صاحبان ایمان رکھتے ہیں۔ کہ حضرت یسوع مسیح کے متعلق عہد عتیق میں پیشگوئیاں پائی جاتی ہیں۔ ان سے عرض ہے۔ کہ وہ عہد عتیق میں سے صرف ایک پیشگوئی ایسی پیش کریں۔ جس میں پایا جاتا ہو۔ کہ کسی زمانہ میں خدا جو کہ خالق و مالک قادر مطلق علیم کل اور غیر محدود ہے۔ مخلوق و مملوک عاجز۔ محدود العلم اور محدود الصفات مجسم انسان بن کر آئے گا۔ یا اس کی دو حیثیتیں ہوں گی ایک خدائی یعنی خالق کی۔ اور دوسری انسانی یعنی مخلوق کی ایسی پیشگوئی بیّن اور صاف صاف الفاظ میں ہونی چاہیئے۔

بائیبل میں لکھا ہے کہ
"تب یسوع اپنے لوگوں اور اپنے شاگردوں سے کہنے لگا۔ کہ فقیہہ اور فریسی موسیٰ کی گدی پر بیٹھے ہیں۔ اور اس لئے جو کچھ وہ تمہیں ماننے کے لئے کہیں مانو اور عمل میں لاؤ۔ لیکن ان کے سے کام نہ کرو کیونکہ وہ کہتے ہیں پر کرتے نہیں۔" متی ۲۳/۱ تا ۳

پس یہودی فقیہوں اور فریسیوں کی تحقیق تفہیم اور تفسیر کو حضرت مسیح علیہ السلام قابل تسلیم قرار دیتے ہیں۔ کسی یہودی مفسر کا حوالہ پیش کریں۔ جس میں اس نے حضرت مسیح علیہ السلام کے ظہور سے پیشتر یہ تفسیر کی ہو۔ کہ کتاب مقدس کی فلاں آیت کی رُو سے خدا ہی مجسم ہو کر آئے گا۔ یعنی ایک حیثیت سے خدا اور ایک حیثیت سے عاجز انسان ہوگا۔

حضرت مسیح علیہ السلام فرماتے ہیں:۔
"لومڑیوں کے لئے بھٹ ہیں پرندوں کے لئے گھونسلے مگر ابن آدم کو سر دھرنے کو جگہ نہیں ملتی۔" (متی)

اس عبارت میں حضرت مسیح علیہ السلام نے صاف صاف الفاظ میں اپنے آپ کو ابن آدم یعنی انسان قرار دیا ہے۔ اور انسان بھی ایسا جو خود اپنے لئے ایک جھونپڑی بھی نہیں بنا سکتا۔ اسی طرح عیسائی صاحبان سے گزارش ہے۔ کہ وہ واضح الفاظ میں کوئی ایسا حوالہ پیش کریں۔ جس میں حضرت مسیح علیہ السلام نے فرمایا ہو۔ کہ میں ایک حیثیت سے خالق و قادر مطلق خدا ہوں۔ اور ایک حیثیت سے عاجز انسان۔ اگر کوئی حوالہ صاف اور صریح نہیں ملتا۔ اور الوہیت مسیح کی بنیاد صرف تاویلات پر ہی ہے۔ تو بھائیو انسانی عقل تو غلطی کھا سکتی ہے۔ کیونکہ کتاب مقدس میں ایسے لوگوں کے متعلق جو خدا کے صاف صاف کلام پر کسی عقیدہ کی بناء نہ رکھیں۔ یہ کہا گیا ہے۔

"وہ اپنے آپ کو دانا جتا کر بے وقوف بن گئے۔ اور غیر فانی خدا کے جلال کو فانی انسان اور پرندوں (چڑیوں) اور چوپاؤں اور کیڑوں مکوڑوں کی صورت میں بدل ڈالا۔" (رومیوں ۱/۲۲، ۲۳)

بھائیو الوہیت مسیح علیہ السلام کا عقیدہ محض انسانی خیالات پر مبنی ہے۔ اس کی کوئی مضبوط بنیاد نہیں۔ اس کے برعکس توحید پر سینکڑوں حوالے عہد عتیق اور عہد جدید میں موجود ہیں۔ لہذا الوہیت مسیح کا مسئلہ غلط اور توحید الٰہی کا مسئلہ فطرتی اور کلام الٰہی پر مبنی ہے۔ خداوند تعالیٰ آپ لوگوں کو اسے سمجھنے کی توفیق بخشے۔

خاکسار (ڈاکٹر) عبدالرحمٰن آف موگا

اڑیسہ میں قحط کی مصیبت

اہل بنگالہ کی فاقہ زدگی تو اب زبانِ زدِ خلائق ہو چکی ہے۔ مگر اہل ملک میں سے بہت تھوڑے ایسے ہوں گے۔ جن کو اس بات کا علم ہوگا۔ کہ بنگالہ کے علاوہ ہندوستان کے بعض اور علاقے بھی ہیں۔ جہاں کے باشندوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ اڑیسہ کے بعض اضلاع میں ہر دو تین سال کے بعد ایک بار شدید آفات ارضی و سماوی کا نزول ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے جان و مال کا بے حساب نقصان ہوتا ہے۔ چنانچہ گزشتہ سال جو طوفان وہاں نمودار ہوا۔ اس سے ہزاروں انسان اور مویشی ہلاک ہوئے سینکڑوں مربع میل کے رقبہ میں فصلیں برباد ہو گئیں۔ آج وہاں یہ حال ہے۔ کہ بعض ساحلی خطوں میں قحط سالی و گرانی اشیاء کی وجہ سے لوگ ایک ایک دانہ کو محتاج ہیں۔ اور جانوروں کی طرح گھاس درختوں کے پتوں اور جڑوں پر ان کا گزارہ ہے۔ ان کے بدن ہڈیوں کا ڈھانچہ بن کر رہ گئے ہیں۔ اور جن لوگوں نے بنگال اور اڑیسہ کے حالات کا مطالعہ کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ اڑیسہ کے ان علاقوں کی حالت اور وہاں کے باشندوں کی مصیبت بنگالہ سے زیادہ نہیں۔ تو کسی صورت میں کم بھی نہیں۔ ان بدنصیبوں کو موت کے پنجہ سے رہائی دینے کی غرض سے سرکار اور پبلک کی متحدہ کوششوں سے قریباً ایک درجن مفت لنگر خانے جاری کئے گئے ہیں۔ جہاں قریباً دس ہزار مفلوک الحال مردہ صورت فاقہ زدوں کو روزانہ کھانا مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ حسب ذیل احباب نے اس کار خیر میں قابل تعریف حصہ لیا ہے۔ جس کے لئے ہم ان کے ممنون ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء

حضرت سیٹھ عبداللہ الٰہ دین صاحب سکندر آباد	دو صد روپیہ
نواب احمد نواز جنگ بہادر او بی ای	دو سو پچاس روپیہ
زینب حسن صاحبہ	ڈیڑھ سو روپیہ
(سیکرٹری) لجنہ اماء اللہ سکندر آباد	پچاس روپیہ

جو احباب اس کار خیر میں حصہ لینا چاہیں۔ وہ اپنی رقم امداد بنام کلکٹر گنجام اوڑیسہ روانہ فرمائیں

تحریک کشمیر کا کام بند نہیں ہوا

اخبار الفضل کے مطالعہ سے معلوم ہوا۔ کہ اب جماعت ہائے احمدیہ کو کشمیر ریلیف کی ادائیگی کی طرف پہلے جیسی توجہ نہیں رہی۔ میں جماعت کے دوستوں اور بزرگوں کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔ کہ تحریک کشمیر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہی جاری کردہ ہے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام کے مطابق اسیروں کے رستگار حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اہل کشمیر کے لئے جو کچھ کیا وہ دنیا سے پوشیدہ نہیں ہے۔ جو کچھ بھی بیداری اور بہتری کا کام کشمیر میں ہوا ہے۔ وہ حضور کے زمانے میں ہی ہوا ہے۔ اہل کشمیر حضور کے اس احسان کو کبھی نہیں بھول سکتے۔

اب بھی حضور کی ہدایات کے ماتحت کشمیر میں عوام کی بہبودی کا کام بدستور جاری ہے بہت سا کام باقی ہے۔ جس کو حضور کے منشاء کے مطابق پورا کرنا ہے۔

اس لئے میں تمام جماعت کے دوستوں اور بزرگوں سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ چندہ کشمیر فی روپیہ ایک پائی کے حساب سے جاری رکھیں۔ جب تک حضور اس چندہ کو بند نہ فرمائیں۔ ہر ایک مخلص دوست کا فرض ہے۔ کہ اس میں باقاعدہ حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اور اہل کشمیر کو بھی شکریہ کا موقعہ بخشے۔ خاکسار غلام نبی گلگار نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ

پروگرام دورہ صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب

صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب ایم۔ اے۔ او۔ لاہور اور یا احمدیہ کمپنی کی بھرتی کے لئے انشاء اللہ ۱۵ ماہ حال سے دورہ شروع فرمائیں گے۔ پہلے دو دن ضلع گوجرانوالہ کے چار مقامات پر بھرتی کریں گے۔ پروگرام علیحدہ شائع کر دیا جائے گا۔ اور ۱۷ اکتوبر ۱۹۴۳ء سے ضلع سیالکوٹ کا دورہ شروع فرمائیں گے۔ جس کا پروگرام حسب ذیل ہے۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ کر لیں اور ملحقہ جماعتوں کو بھی اس کی اطلاع کر دیں۔

تاریخ	وقت	مقام
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۳ء	صبح نو بجے	ڈسکہ
" " "	۳ بجے شام	سیالکوٹ شہر
۱۸ " "	۱۰ " صبح	رائے پور
۱۹ " "	۱۰ " "	دانہ زید کا
" " "	۳ " شام	گھٹیالیاں
" " "	۵ " "	پوہلا مہاراں
۲۰ " "	۱۰ " صبح	سندر گڑھ
" " "	۳ " شام	ڈیریا نوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"کھاریاں کی قادیانی جماعت کو مخلصانہ مشورہ" پر ایک نظر

(۲)

مخالفین کے سامنے والد صاحب کا طرزِ استدلال نرالا ہوتا۔ آپ ہمیشہ مسلمات خصم کے رو سے ہی باتیں کرتے۔ اگر آپ نے کسی غیر احمدی کو یہ کہہ دیا۔ کہ ہم مرزا صاحب کو مسیح موعود اور مجدد والی حدیث نبوی کے مطابق اس صدی کا مجدد تسلیم کرتے ہیں تو اس سے قادیانی عقائد پر کیا زد پڑی۔ کیا ہم اس کے قائل نہیں۔ کیا مسیح موعود کے دعوے کے اندر نبوت نہیں آجاتی اور کیا نبی مجدد نہیں ہوا کرتا؟ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق حضور کا ارشاد "مجدد اعظم" ذرا یاد کر لیں۔

غیر احمدی مرد سے احمدی لڑکی کے نکاح کے مرحوم سخت مخالف تھے۔ اپنے بھائی یعنی ہمارے چچا حسن محمد صاحب مرحوم کو کہا۔ کہ وہ اپنی لڑکی کا نکاح غیر احمدی سے نہ کرے۔ چچا صاحب مرحوم نے اپنی اس لڑکی کی منگنی اپنے ایک رشتہ دار کے لڑکے سے موضع بھوآ میں کی ہوئی تھی۔ جو غیر احمدی تھے۔ والد صاحب نے وہ منگنی منسوخ کرا دی۔ اور لڑکی کا نکاح کھاریاں میں ہی اپنی برادری میں عبدالکریم صاحب سے کیا۔ میاں نور الدین صاحب لہسروی ابھی زندہ موجود ہیں۔ ان سے پوچھیں جب ان کی بیوی نے اپنی لڑکی کا رشتہ کھاریاں کے ایک کشمیری سے کر دیا جو غیر احمدی تھا۔ تو والد صاحب نے میاں صاحب کو فرمایا کہ میاں تم اس مجلس نکاح میں شامل نہ ہونا۔ تم لڑکی کے ولی ہو۔ یہ آگ ہے آگ اس سے بچو۔ جو لوگ یہ گناہ سر پر لیتے ہیں ان کو لینے دو۔ چنانچہ اُن کی بیوی نے اپنی لڑکی کا نکاح غیر احمدی مُلّا سے پڑھوا لیا۔ بعد میں والد صاحب کی زندگی میں ہی حضرت خلیفۃ المسیح نے اُسے جماعت سے خارج کر دیا۔ وہ اکثر ہمارے ہاں آتی رہتی تھی۔ والد صاحب نے اُس سے کبھی اظہار ہمدردی نہیں کیا۔

والد صاحب اس معاملہ میں اس قدر احتیاط برتتے تھے۔ کہ جب چوہدری ولیداد صاحب والد بابو فضل الٰہی صاحب نے اپنی بڑی لڑکی کا نکاح غیر احمدیوں کے ہاں کر دیا۔ تو اس کے بعد سے کبھی بھی انہیں امام الصلوٰۃ نہیں بنایا۔ میں فضل الٰہی صاحب کو چیلنج کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنی ہوش میں ایک مرتبہ کے لئے بھی ثابت کر دیں۔ کہ والد صاحب نے کبھی بھی ان کے والد صاحب کو نماز کے لئے آگے کیا ہو۔ حالانکہ والد صاحب نے دس سے زیادہ دیگر احباب کو جو علم میں چوہدری ولیداد صاحب سے کم تھے اپنا امام بنا کر نماز ادا کی ہے۔ اس سے بڑھ کر میں حلفیہ بیان کرتا ہوں۔ کہ ایک دفعہ میں نے والد صاحب کی غیر حاضری کے ایام کے لئے چوہدری ولیداد صاحب کو امام بنانے کے متعلق والد صاحب سے دریافت فرمایا تو انہوں نے فرمایا کہ چونکہ انہوں نے غیر احمدی کو لڑکی دی ہوئی ہے۔ وہ امامت کے قابل نہیں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا یہی ارشاد ہے۔ حضرت مولوی صاحب کی تقلید کی تلقین کرنے والوں کو اُن کی اس رنگ میں خود تقلید کیوں منظور نہیں؟ انہوں نے تو اپنے غیر احمدی رشتہ داروں سے تعلقات بالکل توڑ ڈالے تھے۔ چہ جائیکہ نئے پیدا کرتے اور سب کو اس کا علم ہے۔

آپ لوگوں کو مشورہ دیتے ہیں۔ کہ مولوی سعد الدین یعنی خاکسار کی تقلید نہ کریں۔ میں تقلید کے قابل کب ٹھہرا؟ مگر جس بزرگ مرحوم کی تقلید کے لئے آپ کہہ رہے ہیں۔ وہی اپنی ساری اولاد کو میری عدم موجودگی میں وصیت کر گیا ہے۔ کہ سعد الدین کی بات ماننا۔ بحالیکہ وہ میرے عقائد اور طرزِ عمل سے خوب واقف تھے۔ مرحوم مجھے اپنی موجودگی میں خطیب اور امام الصلوٰۃ مقرر فرماتے اور جماعت کے اہم معاملات کو التواء میں رکھتے جب تک کہ مشورہ میں میں بھی شامل نہ ہو جاتا۔

والد صاحب رضی اللہ عنہ کی وصیت مقبرہ بہشتی کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔ والد مرحوم نے ۱۹۲۶ء میں وصیت کی۔ اور میرے ہاتھوں لکھوائی۔ ساتھ یہ کہا کہ ارادہ تو اسی وقت سے تھا۔ جب سے کہ رسالہ الوصیت چھپا۔ مگر بعض مجبوریاں تھیں۔ ۱۹۲۶ء سے لیکر ۱۹۳۲ء تک تو آپ نے وصیت کے متعلق مزید کچھ نہ کہا۔ اور آپ نے کچھ نہ سُنا۔ مگر وفات کے قریب جا کر آپ کو شک پڑ گئے۔ نعوذ باللّٰہ من ھٰذہ الخرافات ولعنۃ اللّٰہ مَن افترٰی۔

واقعہ اس قدر ہے۔ کہ اپنی وفات سے آٹھ دس روز پیشتر والدہ صاحبہ کی موجودگی میں مجھے والد صاحب نے کہا۔ کہ اب یہ مرض مجھے چھوڑتا نظر نہیں آتا۔ میں نے وصیت کی ہوئی ہے۔ مجھے امانتاً یہیں دفن کر دینا۔ اور جب ادائیگی وصیت ہو جائے تو پھر قادیان لے جانا اس پر میں بھی رو پڑا۔ اور والدہ صاحبہ کو بھی ہچکی آگئی۔ مگر انہوں نے سنبھل کر فرمایا یہ کیا آپ کہتے ہیں۔ آپ کے تینوں بیٹے برسرِ روزگار ہیں۔ کیا یہ اتنے ہی بُرے ہوں گے۔ کہ آپ کی وصیت ادا نہ کریں گے۔ اس پر والد صاحب خاموش ہو گئے۔ اس سے بڑھ کر نہ کوئی واقعہ ہوا ہے اور نہ ہی کوئی اور بات۔ مگر میں آپ سے پوچھتا ہوں۔ کہ جب آپ کو علم ہو گیا تھا۔ کہ مولوی صاحب مرحوم کے وصیت کے متعلق کیا خیالات تھے۔ تو پھر آپ نے اپنے والد صاحب کو کیوں نہ روکا۔ کہ وصیت نہ کرو۔ انہوں نے تو مولوی صاحب کی وفات کے کافی عرصہ بعد وصیت کی پھر آپ نے اپنے ایک سابقہ مضمون میں اُن کے موصی ہونے کو ان کا ایک وصف کیوں بیان کیا؟ کیا مذہب بھی کھیل ہے۔ میں فضل الٰہی صاحب کو مشورہ دیتا ہوں۔ کہ وہ خواہ مخواہ مولوی صاحب کو جنہیں خدا کے مسیح نے ۳۱۳ اصحاب کی فہرست میں شامل کیا۔ اور خدا کی فعلی شہادت نے بہشتی ثابت کر دیا۔ بدنام نہ کریں اور ہمارے دلوں کے زخموں کو پھر ہرا نہ کریں۔ کیونکہ ؎

بترس از آہِ مظلوماں کہ ہنگامِ دعا کردن
اجابت از درِ حق بہرِ استقبال مے آید

اگر اُن کی کوئی عملی خامی بھی تھی۔ تو وہ معاف ہو چکی۔ اور ہمارے لئے وہ حجت نہیں کیونکہ وہ مامور نہ تھے اور نہ معصوم عن الخطاء۔ اذکروا موتاکم بخیر۔

آخر میں میں عرض کرتا ہوں کہ اے بھولے ہوئے بھائی! علیحدگی میں سوچ، کہ یہ رویہ جو اختیار کیا جا رہا ہے۔ اس سے آپ لوگوں کو فائدہ کیا پہنچیگا؟ آپ کے مضامین کیا حقیقت رکھتے ہیں؟ آپکو خوب معلوم ہے کہ کھاریاں کے احباب آپ اور آپ کے والد صاحب کے مشوروں کو کس قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ بیرونی دنیا پر اس کا کیا اثر ہوگا؟ کیا آپ سے پہلے بڑے بڑے پہلوان کہلانے والے مثلاً مولوی عمر الدین صاحب شملوی۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب لاہوری۔ فخر الدین ملتانی وغیرہ کے مضامین نے کچھ بگاڑ لیا۔ جواب آپ کچھ کر دکھائیں گے؟ اپنی عاقبت خراب نہ کریں۔ آخر ایک دن مرنا ہے۔ خدا کے حضور جھکیں۔ اور اپنے قصور کا جو واقعی قصور ہے۔ اعتراف کر کے سچی توبہ کریں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں سچے دل سے معافی کی درخواست کریں۔ اپنے فوت شدہ محسنوں کی جو مقبول بارگاہ ایزدی بھی ہیں۔ ہتک اور تحقیر کرنا اچھا طریق نہیں۔

خدا آپ لوگوں کی آنکھیں کھولے۔ اور توبہ نصیب فرما کر خاتمہ بالخیر کرے۔ آمین

خاکسار: سعد الدین احمدی ایم اے بی ٹی ایل ٹی آئی مدارس گوجر خاں۔ ضلع راولپنڈی

صداقتِ احمدیت کے دو دلائل

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْہِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۔ نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ۔ ترجمہ یقیناً جو لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا رب ایک ہے۔ پھر اُس پر استقامت اختیار کرتے ہیں اُن پر خدا تعالیٰ کے فرشتے اترتے ہیں۔ خبردار نہ تم خوف کرو اور نہ غم کرو۔ اور بشارت دیتے ہیں جنت کی جس کا تم کو وعدہ دیا گیا تھا ہم تمہارے دوست ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کی علامت جو اللہ تعالیٰ پر یقین و استقامت رکھتے ہیں۔ یہ بیان فرمائی ہے۔ کہ اُن پر خدا تعالیٰ کے فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ پس جماعت احمدیہ کی صداقت کی ایک بہت بڑی دلیل یہ ہے۔ کہ اس جماعت میں اس وقت بھی ایسے پاک لوگ ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں۔ جن پر خدا تعالیٰ کے فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ انہیں الہام سے مشرف فرماتا ہے کسی اور مذہب یا سلسلہ کے ساتھ تعلق رکھنے والا کوئی انسان اس خصوصیت کو اپنے اندر ثابت نہیں کر سکتا۔

(۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرکزی رسید کا حوالہ ملنے پر مزید پڑتال کیجائیگی

تحریک جدید کی مالی قربانیوں کا نو سالہ حساب پہونچنے پر بعض احباب لکھ دیتے ہیں۔ کہ ہم پورے نو سال ادا کر چکے ہیں۔ رجسٹر میں اندراج کر لیا جائے۔ ایسے احباب نوٹ کر لیں کہ نو سالہ حساب بفضل خدا اچھی طرح پڑتال اور تحقیق کے بعد بنایا گیا ہے۔ اب مزید پڑتال صرف اس صورت میں ہو سکتی ہے کہ رقم ادا کرنے والے احباب دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ کی رسید کا نمبر و تاریخ دیں۔ ورنہ بغیر اس کے پڑتال نہیں ہو سکتی۔ اور نہ ہی صرف ان کے لکھنے یا کہنے پر وصولی کا اندراج کیا جا سکتا ہے۔ جب تک کہ تحریک جدید کے خزانہ میں کسی رقم کا پہونچ جانا ثابت نہ ہو جائے۔ اُس وقت تک کوئی اندراج نہیں کیا جا سکتا۔ بس مرکزی خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی رسید کا نمبر اور تاریخ دینا ضروری ہے۔

جن احباب نے سال نہم اب تک ادا نہیں کیا ہے۔ وہ اب بہت ہوشیار ہو جائیں۔ سال آخر کو پہونچ رہا ہے۔ ایسا نہ ہو۔ کہ وہ سال کے آخر میں بھی ادا نہ کر سکیں۔ اور اُن کو ندامت اور حسرت ہو۔ مگر بعد میں ندامت اور حسرت فائدہ نہ دے گی۔ بس ابھی وقت ہے۔ فوری توجہ کر کے اپنا سال نہم جلد تر ادا کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔ والسلام

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

ایک با موقع جائداد قابل فروخت

تین عدد دوکانات جن میں سے دو پختہ تعمیر شدہ کرایہ پر چڑھی ہوئی ہیں۔ ایک قابل تعمیر ہے۔ تینوں کا رقبہ سوا چار مرلہ ہے اور عمدہ بالاخانہ بن سکتا ہے۔ مسجد اقصیٰ سے متصل ہے۔ اور مسجد سے تقریریں اور خطبات وغیرہ بآسانی سنے جا سکتے ہیں۔ خط و کتابت بنام رحمت اللہ شاکر دفتر الفضل کی جائے

جماعت احمدیہ کلانور کا تبلیغی جلسہ

جماعت احمدیہ کلانور کا ملتوی شدہ اجلاس ۳۰، ۳۱ اکتوبر بروز ہفتہ اتوار زیر صدارت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب منعقد ہوگا۔ تمام احمدی احباب شریک جلسہ ہو کر فریضہ تبلیغ کی ادائیگی میں شامل ہو کر عند اللہ ماجور ہوں۔

خاکسار انچارج دفتر مقامی تبلیغ قادیان

انتخاب صدر

مجلس خدام الاحمدیہ کے دستور اساسی کی دفعہ ۹۷ کی رُو سے سالہائے ماسبق میں صدر اور معتمد کے عہدوں کا تقرر بذریعہ انتخاب کیا جا رہا ہے۔ اور اسی دستور کے ماتحت امسال بھی ہر دو عہدوں کیلئے انتخاب کا اعلان کیا گیا تھا۔ مگر اب مجلس عاملہ مرکزیہ نے دستور اساسی کی دفعہ ۹۷ کو بدل دیا ہے۔ جس کے مطابق آئندہ صرف صدر مجلس کا تقرر بذریعہ انتخاب ...

ڈاکٹر محمد موسیٰ صاحب جو کلکتہ کے ایک کالج کے ڈگری یافتہ ہیں۔ قادیان میں ہومیوپیتھک علاج کی دوکان مسجد دار الفتوح کے پاس کھول ... وہ بنگال میں متفرق مقامات پر پریکٹس کر چکے ہیں۔ حاجتمند اصحاب اُن کے طبی مشورہ سے فائدہ حاصل کریں۔

مفتی محمد صادق قادیان

اوقات کار صبح ۹ بجے سے ایک بجے تک

کوئن ٹیبلس ٹکیاں ملیریا سے

بچنے کے لئے بہترین دوا ثابت ہو چکی ہیں! (۱۰۰ ٹکیہ دو روپے) محصول ڈاک نو آنے دو شیشی تک۔

دی کوئن سٹورز قادیان

موتی دانت پوڈر

جملہ امراض دندان کیلئے تریاق ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی جو خاصی مدت کیلئے کافی ہے ایک روپیہ

ملنے کا پتہ: مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب۔

عرق نور رجسٹرڈ

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی۔ اور یرقان کو دُور کرنے کے علاوہ معدہ اور جگر میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ پٹھوں اور جوڑوں کی درد کو دُور کر کے مضبوط بناتا ہے۔ ضعف جنسی۔ کمزوری اعصاب کو دُور کرتا ہے۔ غذا کو ہضم کر کے صالح خون پیدا کرتا ہے۔ دائمی قبض کو رفع کر کے سچی بھوک پیدا کرتا ہے۔ نیز معدہ اور پھیپھڑوں کی اصلاح کرتا ہے۔ پرانی کھانسی۔ درد کمر۔ خارش۔ دم پھولنا۔ گھبراہٹ اور سستی و کاہلی کو رفع کرتا ہے۔ عرق نور رنگ سُرخ۔ خون میں صفائی اور جسم میں فولادی طاقت اور وزن میں زیادتی پیدا کر کے آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچانے اور طاقت کو قائم رکھنے کیلئے اکسیر ہے۔ عرق نور عورتوں کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ بانجھ پن کی بینظیر دوا ہے۔ اسکے استعمال سے ایام ماہواری کی درد شرطیہ طور پر دُور ہو جاتی ہے۔ خون کی کمی بیشی اور بے قاعدگی کو دُور کر کے رحم کو قابل تولید بناتا ہے۔ قیمت فی بکس ۱۲ خوراک عہ محصول ڈاک علاوہ۔

المشتہر:- ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور قادیان

اٹھرا اسقاط حمل کا مجرب علاج
حب اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ اُن کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نور الدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تیار کردہ نسخہ تیار کیا ہے حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر للعہ

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

نزد جام عشق

اس کے بڑے اجزاء مشک تاتار۔ ایرانی مونگا۔ زعفران۔ سنکھیا کا تیل اور کشتہ شنگرف تو پہلے ہی بہت قیمتی تھے۔ مگر جنگ کے باعث اور زیادہ گراں ہو گئے ہیں۔ اور دارچینی تو بالکل ناپید ہو گئی ہے۔ اگر ملتی ہے۔ تو مختلف دوکانوں سے۔ اکثر دوکاندار دارچینی کی بجائے تج بیچ رہے ہیں۔ جو لیسدار اور پھیکی ہوتی ہے وہ اگر ارزاں ہے۔ مگر بے فائدہ۔ عقرقرحا منڈی میں اسّی روپیہ سیر ہے اور جائفل بائیس روپیہ سیر ہے۔ اسی طرح دوسری ادویہ سخت گراں ہیں۔ اب خود غور فرمائیں۔ کہ یہ گولیاں صحیح اجزاء سے تیار کی جائیں۔ تو کس قدر دی جا سکتی ہیں۔ تاہم پہلے ایک روپیہ کی سات گولیاں دیتا رہا ہوں جو مقدار میں چھوٹی تھیں۔ اب ایک روپیہ کی چھ گولیاں کر دی ہیں۔ مگر بڑی بڑی۔ انکی کل مقدار میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ اگر ان سب باتوں کے باوجود آپ صحیح دوائی نہ خرید فرماویں تو آپکی مرضی! قیمت عہ کی چھ گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

سب نور کی طرح ہر ایک فریفتہ ہو رہا ہے

بچوں کا شربت

بچوں کو تندرست و توانا بنا کر ہر مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ بدہضمی۔ دانت نکلنے کی تکلیف۔ بے چینی۔ لاغری۔ قے۔ دست پیچش۔ کھانسی۔ سوکھا۔ بخار قبض۔ نیند نہ آنا کمی خون وغیرہ کو دُور کر کے وزن کو بھی بفضل خدا بڑھاتا ہے۔ ڈیڑھ ماہ کی عمر سے لے کر تین چار سال تک متواتر استعمال کراتے رہیں۔ گرائپ واٹر اور دیگر تمام ایجادوں سے بڑھ کر ثابت نہ ہو۔ تو ہم ذمہ وار۔

شیشی دو اونس آٹھ آنہ چار اونس ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ

شفاخانہ رفیق حیات

متصل منارۃ المسیح قادیان پنجاب

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نیویارک ۱۱ اکتوبر۔ آج ٹوکیو ریڈیو سے یہ اعلان کیا گیا۔ کہ برما کا خاص ایلچی سونگ ہونگ ٹوکیو میں پہنچ گیا ہے۔ ذمہ دار حلقوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ سونگ ہونگ ٹوکیو میں ہی قیام کرے گا۔ اور اس کی پوزیشن جاپان میں برما کے پہلے سفیر کی ہوگی۔

لنڈن ۱۱ اکتوبر۔ جرمن نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے۔ کہ مسولینی اپنی مشاورتی اسمبلی کے لئے ایک ہزار معتمد شخصیتوں کی تلاش میں ہے۔ اٹلی میں بادشاہت کے خاتمہ کے اعلان کے ساتھ یہ اسمبلی عالم وجود میں آکر شاہی پارلیمنٹ کی جگہ لے گی۔

لنڈن ۱۱ اکتوبر۔ سٹاک ہالم کے ایک اخبار کی اطلاع ہے۔ کہ فن لینڈ کا وزیر فنانس سویڈن جارہا ہے۔ وہاں وہ سویڈن کے وزیر اعظم سے ملاقات کرے گا۔ فن لینڈ اور سویڈن کے مبصرین اس ملاقات کو بھاری اہمیت دے رہے ہیں۔ کیونکہ فن لینڈ کو مشرقی محاذ کی صورت حالات اور ماسکو میں تین طاقتوں کی کانفرنس سے بہت تشویش ہو رہی ہے۔

لنڈن ۱۱ اکتوبر۔ سوئٹزرلینڈ میں یہ خبر پھیل رہی ہے۔ کہ پیتان اور لاوال نے یکے بعد دیگرے کئی بار ہٹلر کی درخواست کو ٹھکرا دیا ہے۔ اور اب جرمن لاوال سے اپنی سرپرستی ہٹا کر پیتاں کو پیرس چلے جانے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ اور انہوں نے فرانس کے تمام بڑے بڑے انتظامی عہدوں پر اپنے آدمی مقرر کر دیئے ہیں۔ اور اب فرانس کا تمام سول انتظام عملی طور پر جرمنوں کے ہاتھ میں ہے۔ کارسیکا کی فتح نے آزاد فرانسیسیوں کے حوصلے بڑھا کر انہیں حکومت کی مخالفت کے لئے زیادہ آمادہ کر دیا ہے۔ الجیریا ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ فرانس میں پیتاں اور لاوال کی حکومت کا خاتمہ لازمی ہے۔

امرتسر ۱۱ اکتوبر۔ امرتسر کی کلاتھ مارکیٹ میں کپڑے کے مندرجہ ذیل نرخ تھے:۔

ململ ۱۳/۸ ۱۴ روپے ۴ آنے فی تھان
ململ ۷/۶ (الف) ۱۳ روپے ۸ آنے فی تھان
ململ ۲۴۹/۹ ۱۸ روپے ۴ آنے فی تھان
لٹھا ڈیون ۲۰ روپے ۸ آنے فی تھان
لٹھا جاپانی ۵۴ روپے ۲۹۴ ۴۷ روپے
لٹھا مضبوط اصلی ۴۷ روپے فی تھان
لٹھا مضبوط نقلی ۴۸ روپے ۱۲ آنے۔
۱۶۰۰ ۵۵ روپے۔ چھینٹ کنجا ۱۱ روپے ۴ آنے فی تھان۔

نیویارک ۱۱ اکتوبر۔ مسٹر ڈیوس وزیر اطلاعات امریکہ نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ مسٹر چرچل نے روم میں ہوائی فوج اتارنے کے متعلق امریکہ کی خواہش اور بحیرۂ روم کے علاقہ میں کئی قسم کے جرمن بموں کا ذکر کرکے ان جنگی اطلاعات کو ظاہر کر دیا ہے۔ جنہیں ہم نے امریکی عوام سے پوشیدہ رکھا ہوا تھا۔ ایسا کرکے انہوں نے اپنی حکومت کی پالیسی کی خلاف ورزی کی ہے۔

نئی دہلی ۱۱ اکتوبر۔ موسمی حالات کی وجہ سے برما کے محاذ کے ساتھ ساتھ دونوں طرف سے گشتی دستوں کی سرگرمیاں تیز ہو رہی ہیں۔ دشمن اپنی اگلی چوکیوں کے لئے بہت تشویش ظاہر کر رہا ہے۔ اور چین کی پہاڑیوں اور اراکان کے محاذ پر غیر معمولی طاقت سے گشتی دستے بھیج رہا ہے۔

لاہور ۱۱ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جناح نے اب لاہور میں مستقل طور پر قیام کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس مقصد کیلئے انہوں نے لاہور میں ایک نو تعمیر شدہ عالی شان بنگلہ خرید لیا ہے۔ نواب صاحب ممدوٹ نے اس خبر کی تصدیق کر دی ہے۔

امرتسر ۱۱ اکتوبر۔ مسٹر چھوٹو رام نے رئیلاس میں زمینداروں کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ گورنمنٹ ہند اس بات پر غور کر رہی ہے۔ کہ گندم کی قیمتوں پر کنٹرول کیا جائے لیکن میری رائے میں یہ مفید نہ ہوگا۔ تجربہ نے یہ بات واضح کر دی ہے۔ کہ جس چیز پر کنٹرول ہوتا ہے۔ وہی مارکیٹ سے غائب ہو جاتی ہے۔ میں آخر دم تک اس بات کے لئے لڑونگا کہ کنٹرول نہ ہو۔

لائلپور ۱۱ اکتوبر۔ گندم ۹-۱۴-۰ سے ۱۰-۰-۰ ۱۱-۱-۰ نخود ۰-۰-۷ ۹ گھی ۰-۰-۰ ۴۲ روپے میدہ ۰-۰-۰ ۳۸ گڑ ۰-۰-۰ ۱۳ سے ۰-۰-۰ ۱۶ شکر ۰-۰-۰ ۱۵ سے ۰-۰-۰ ۲۰ روپے۔ بنولہ بیوپاری ۰-۶-۸ روپے۔

لنڈن ۱۱ اکتوبر۔ کل لنڈن میں چین کی امداد کے لئے چندہ جمع کرنے کے سلسلے میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مسٹر سٹیفورڈ کرپس نے کہا۔ کہ پانچ کروڑ چینی جاپانیوں کی وجہ سے گھر بار کھو چکے ہیں۔

دہلی ۱۲ اکتوبر۔ لارڈ لوئی ماونٹ بیٹن نے آج بھی جنوب مشرقی ایشیا کے جنگی انتظامات کے متعلق بعض افسروں سے صلاح مشورہ کیا۔ لارڈ لوئی چین کے پولٹیکل افسروں سے بھی ملاقات کریں گے۔ کل ہز ایکسی لنسی وائسرائے لارڈ لنلتھگو سے بھی آپ ملے۔

واشنگٹن ۱۲ اکتوبر۔ جنوبی بحرالکاہل کے اتحادی ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اتحادی ہوائی جہاز جنوبی بحرالکاہل کے جاپانی ٹھکانوں پر لگاتار حملے کر رہے ہیں۔ کل اتحادی طیاروں نے ویواک پر زبردست حملہ کرکے آٹھ جاپانی ہوائی جہاز تباہ کر دیئے۔ اور بعض دوسرے فوجی ٹھکانوں کی بھی خبر لی۔ بحری اتحادی جہازوں نے نیو آئرلینڈ اور نیو برٹن کے درمیان دو جاپانی جہازوں کو غرق کر دیا۔ ایک ۶ ہزار ٹن کا جہاز تھا۔ اور دوسرا ۲ ہزار ٹن کا۔

ماسکو ۱۲ اکتوبر۔ روس میں ڈنیپر کے مورچے پر جرمن روسی فوجوں کو روکنے کے لئے سرتوڑ کوشش کر رہے ہیں۔ روسیوں نے جرمنوں کے جوابی حملے کو روک لیا ہے۔ اور کچھ آگے بڑھ گئے ہیں۔ جرمنوں نے روسیوں کو پیچھے ہٹانے کے لئے اپنے ٹینک اور مزید پیدل فوج اس جنگ میں جھونک دیئے ہیں۔ کیف کے علاقہ میں بہت سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ جرمن ایک ایک گز کے لئے جان توڑ مقابلہ کر رہے ہیں۔ سفید روس میں روسیوں نے اپنا گھیرا تنگ کر لیا ہے۔ اب جنوبی مورچے پر بھی روسی حملہ شروع ہو گیا ہے۔ ایک جرمن افسر نے ایک بیان میں کہا۔ کہ معلوم ہوتا ہے۔ روسی آبنائے کرش میں سے گزر کر کریمیا پر حملہ کرنے کی تیاریاں میں لگے ہوئے ہیں۔

لنڈن ۱۲ اکتوبر۔ اٹلی میں لڑائی مدھم ہے۔ دونوں فوجیں اپنی اپنی جگہ سے ایک دوسرے پر گولہ باری کر رہی ہیں۔ جنرل کلارک نے والٹرنو دریا کے محاذ پر اپنی فوجوں کا معائنہ کیا۔

لنڈن ۱۲ اکتوبر۔ مسٹر چرچل نے کل ایک بیان میں کہا۔ کہ برطانی حکومت نے بحیرہ اٹلانٹک کے ایک پرتگالی جزیرہ میں بعض مراعات حاصل کی ہیں۔ اس سے اتحادی جہازوں کی حفاظت میں آسانی ہو سکے گی۔ اس کے عوض برطانی حکومت پرتگال کو اسلحہ جنگ مہیا کرے گی۔ تاوہ اپنی فوج کو تکمیل کاٹنے سے اچھی طرح لیس کر سکے۔ یہ جزیرہ لزبن سے آٹھ سو میل مغرب میں واقع ہے۔ اس معاہدہ سے اس جزیرہ کی آزادی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ بلکہ جنگ کے بعد اتحادی فوج وہاں سے ہٹالی جائے گی۔ امریکن گورنمنٹ بھی اس معاہدہ سے متفق ہے۔

لنڈن ۱۲ اکتوبر۔ مسٹر ایمری وزیر ہند نے ہندوستان اور خصوصاً بنگال میں کھانے کی حالت کے متعلق ایک بیان میں کہا کہ اب حالت پہلے سے بہتر ہے۔ بچوں کے لئے دودھ اب زیادہ مل رہا ہے۔ جہاں تک اشیائے خورونوش کے برطانیہ سے بھیجنے کا سوال ہے۔ اس میں صرف جہازوں کے میسر نہ آنے کی دقت ہے۔ حکومت ہند اجناس کی پیداوار کو بڑھانے کی طرف توجہ کر رہی ہے۔

دہلی ۱۲ اکتوبر۔ ہندوستانی ہائی کمان نے اعلان کیا ہے کہ کل پھر امریکن اور برطانی ہوائی جہازوں نے برما کے جاپانی اڈوں پر سخت بمباری کی۔ کل ایک جاپانی جہاز نے مدراس کے علاقہ میں کچھ بم گرائے۔ مدراس میں بھی ہوائی حملے کا الارم ہوا۔ حملے سے تھوڑا سا جانی نقصان ہوا ہے مالی نقصان کوئی نہیں ہوا۔ لنکا پر بھی ایک

شباکن

تیر بالی کامیاب دوا ہے!

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اگر ملتی ہے تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو شباکن استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص ۲ روپے پچاس قرص ۱ روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah